خلیفہ اول
سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

خلیفہ ثانی
سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ

خلیفہ ثالث
سیدنا عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ

خلیفہ رابع
سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

شجرۃ طیبۃ اصلہا ثابتٌ وفرعہا فی السماء



شجرۂ طیبہ

سلسلۂ عالیہ
قادریہ رزاقیہ چشتیہ صغرویہ

جانشین حضور فاتح بلگرام پیر طریقت

حضرت علامہ حافظ وقاری **سید اویس مصطفیٰ واسطی** قادری صاحب قبلہ مدظلہ النورانی

قاضئ شرع ضلع ہردوئی و سجادہ نشین خانقاہ عالیہ بڑی سرکار بلگرام شریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خوشا مسجد و مدرسہ خانقاہے کہ درو بود قیل و قال محمد صلی اللہ علیہ وسلم

خلیفۂ اول ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ — خلیفۂ ثانی عمر فاروق رضی اللہ عنہ — خلیفۂ ثالث عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ — خلیفۂ رابع علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

شَجَرَةٌ طَيِّبَةٌ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ

شجرۂ طیبہ

سلسلۂ عالیہ
قادریہ رزاقیہ چشتیہ صغرویہ

جانشین حضور فاتح بلگرام پیر طریقت حضرت علامہ حافظ و قاری

سید اویس مصطفیٰ واسطی
صاحب قبلہ مدظلہ النورانی قادری

قاضیٔ شرع ضلع ہردوئی و سجادہ نشین خانقاہِ عالیہ بڑی سرکار بلگرام شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَ اَوْلِيَاءِ اُمَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ،

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ،

وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہاں والوں کا درود و سلام نازل ہو مخلوق خدا میں سب سے بہتر ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی تمام آل واصحاب اور ان کی تمام ازواج وذریات پر اور ان کی اُمت کے تمام اولیا پر۔ اللہ ہی معبود ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اور ساری طاقت وقوت خدائے بزرگ و برتر ہی سے ہے، اللہ پاک ہے اور ساری حمد اسی کے لیے ہے، خدائے عزوجل پاک ہے اور وہی تعریف کے لائق ہے، میں اپنے رب اللہ سے سارے گناہوں کی مغفرت طلب کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع لاتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ
اَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
شَرِّ مَا صَنَعْتُ وَ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ اَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ
فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ. اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ
مَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِهٖ
وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَ الْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ اِنَّ الَّذِیْنَ
یُبَایِعُوْنَكَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰهَ یَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تو ہی معبود ہے، تو میرا خالق اور میں تیرا بندہ ہوں اور طاقت بھر ترے حکم پر سرِ اطاعت خم ہے، اور اپنے کرتوتوں سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں اور تیری ہی طرف لوٹتا ہوں، اس نعمت کے صدقے جو مجھ پر کی، اور میں اپنے گناہ سے تائب ہوتا ہوں، تو مجھے بخش دے، تو ہی گناہوں کا بخشنے والا ہے، میں ایمان لایا اللہ پر اور کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور یوم آخرت پر اور تقدیر پر اور اس کی اچھائی اور برائی کے اللہ کی طرف سے ہونے پر اور مرنے کے بعد اٹھائے جانے پر، بے شک وہ جو تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں، ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔

فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا (الفتح:10)

اَمَّا بَعْدُ، فَاِنَّ الْمُرِيْدَ الصَّادِقَ الْمُسَمّٰى/ فَاِنَّ الْمُرِيْدَةَ الصَّادِقَةَ الْمُسَمَّاةَ ....

بِنْ/ بِنْتِ ....

دَخَلَ/ دَخَلَتْ فِيْ بَيْعَةِ الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِيْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى يَدِ الْفَقِيْرِ السَّيِّدِ اُوَيْس مُصْطَفٰى الْحُسَيْنِيْ الزَّيْدِيْ الْوَاسِطِيْ الْبِلْجِرَامِيْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ

تو جس نے عہد توڑا، اس نے اپنے بڑے عہد کو توڑا، اور جس نے پورا کیا وہ عہد جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو بہت جلد اللہ اسے بڑا ثواب دے گا۔

امابعد، مرید صادق/ مریدۂ صادقہ ....

ابن/ بنت ....

شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیعت میں فقیر سید اویس مصطفیٰ حسینی زیدی واسطی بلگرامی کے ہاتھوں پر داخل ہوا/ داخل ہوئی۔

هٰذِهٖ سِلْسِلَتِیْ مِنْ مَشَائِخِیْ فِی الطَّرِیْقَةِ الْعَالِیَةِ الْقَادِرِیَّةِ الرَّزَّاقِیَّةِ الْبَرَکَاتِیَّةِ الْمُحَمَّدِیَّةِ الطَّیِّبَةِ الْمُبَارَکَةِ

یہ مبارک و مسعود سلسلے میرے مشائخ طریقت عالیہ قادریہ رزّاقیہ برکاتیہ محمدیہ کے ہیں۔

★★★

الٰہی بحرمت ایں مشائخ کرامؒ

عاقبت بندیٔ/بندۂ خود ________________

________________ غفرلہ/غفرلہا

ساکن ________________

____

____

بخیر گرداں

دستخط ....

تاریخ .... ماہ .... سنہ ۱۴ھ/سنہ ۲۰ء

خانقاہِ عالیہ قادریہ رزّاقیہ برکاتیہ چشتیہ صغرویہ

بڑی سرکار، محلّہ میدان پورہ، بلگرام شریف ضلع ہردوئی (یوپی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سِلْسِلَۃُ الذَّھَبِ الْقَادِرِیَّۃُ الْبَرَکَاتِیَّۃُ

یا الٰہی! رحم فرما مصطفیٰ کے واسطے
یا رسول اللہ! کرم کیجے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے
کر بلائیں رد شہیدِ کربلا کے واسطے

سیدِ سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
علمِ حق دے باقرِ علم ہدیٰ کے واسطے

صدقِ صادق کا تصدق صادق الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہرِ معروؔف و سَرِیؔ دے بے خد سری
جُندِ حق میں گن جُنیدِ با صفا کے واسطے
بہرِ شبلیؔ شیرِ حق دنیا کے کتّوں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ واحدؔ بے ریا کے واسطے
بُوالفَرَح کا صدقہ کرغم کوفرح دے حسن وسعد
بُوالحسنؔ اور بُو سعیدِؔ سعد زا کے واسطے
قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اُٹھا
قدرِ عبدالقادرِؔ قُدرت نما کے واسطے
اَحْسَنَ اللہُ لَہٗ رِزْقاً سے دے رزقِ حسن
بندۂ رزّاقؔ تاجُ الاصفیا کے واسطے
نصرِ ابی صالحؔ کا صدقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دیں محیؔ جاں فزا کے واسطے

طورِ عرفان و علو و حمد و حُسنٰی و بہا
دے علیؔ موسیٰ حسنؔ احمدؔ بہا کے واسطے

بہرِ ابرؔاہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر
بھیک دے داتا بھکاؔری بادشاہ کے واسطے

خانۂ دل کو ضیا دے روے ایماں کو جمال
شہ ضِیاؔ مولیٰ جمالُؔ الاولیا کے واسطے

دے محمدؔ کے لیے روزی کر احمدؔ کے لیے
خوانِ فضلُ اللہؔ سے حصّہ گدا کے واسطے

دین و دنیا کی مجھے برکات سے برکاتؔ سے
عشق حق دے عشقیؔ عشقِ انتما کے واسطے

حُبِّ اہل بیت دے آلِ محمدؔ کے لیے
کر شہیدِ عشق حمزہ پیشوا کے واسطے

دل کو اچھا تن کو سُتھرا جان کو پُر نور کر
اچھے پیارے شمسِ دیں بدرُ العُلیٰ کے واسطے

دل کو اچا تن کو سُتھرا جاں کو پُر نور کر
سُتھرے پیارے نورِ حق شمسُ الضحیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادم آلِ رسول اللہ رکھ
حضرت آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے

نورِ ایماں نورِ عرفاں نورِ قبر و حشر دے
بُو الحسینِ احمد نوری لقا کے واسطے

بلبل بُستانِ نوری سیّدِ مہدی حسن
بخش دے اِس صاحب جذبِ وصفا کے واسطے

مجھ کو اولادِ رسولِ پاک کا رکھنا غلام
شاہ اولادِ رسولِ با صفا کے واسطے

قول و فعل و حال سب میں مجھ کو تو سچا ہی رکھ
شہ محمد صادق مردِ خدا کے واسطے
میری قسمت کی بدی نیکی سے کر دے تو بدل
حضرت بو القاسمِ شاہ ہدیٰ کے واسطے
حُبِّ اولادِ رسولِ پاک دے دل میں بسا
شاہ اولادِ رسولِ رہنما کے واسطے
نامِ نامی جن کا ہے حضرت غلامِ محیِ دیں
بخش دے مجھ کو تو اِن کے اِتّقا کے واسطے
نورِ احمد ضَو فگن ہو مجھ پہ اے رب عزیز!
نورِ احمد عاشقِ نور خدا کے واسطے
مُصطفیٰ و مرتضیٰ راضی ہوں مجھ سے اے خدا!
میرے مولیٰ شاہ سیّدِ آرتضا کے واسطے

مجھ کو راہِ مصطفیٰ پر گامزن رکھنا مدام
میرے مرشد شاہ آلِ مصطفیٰ کے واسطے

دو جہاں کی نعمتوں سے مجھ کو مالا مال کر
سید اولادِ رسولِ پیشوا کے واسطے

واسطہ مرشد اویس مصطفیٰ کا اے خدا!
ملتجی ہوں تجھ سے میں عفوِ خطا کے واسطے

صدقہ اِن اَعُیَاں کا دے چھ عین عِزّ و عِلم و عمل
عفو و عرفاں عافیت اس بے نوا کے واسطے

★★★

سلسلہ قادریہ رزّاقیہ

یا الٰہی! رحم فرما مصطفیٰ کے واسطے
یا رسول اللہ! کرم کیجے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہ مشکل کشا کے واسطے
دے بصیرت شیخ بصری مقتدا کے واسطے

دے حبیب عجمی کے صدقے تو فصاحت در زباں
صدقۂ داؤد نغمہ بھی ادا کے واسطے

صدقِ صادِق کا تصدق صادق الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رِضا کے واسطے

بہرِ معروؔف و سَرِیؔ دے بے خدسری
جُندِ حق میں گن جُنیدِ با صفا کے واسطے

بہرِ شبلی شیرِ حق دنیا کے کتّوں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ ؔواحد بے ریا کے واسطے

بُوالفَرَح کا صدقہ کرغم کوفرح دے حسن وسعد
بُوالحسؔن اور بُوسؔعیدِ سعد زا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اُٹھا
قدرِ عبدالقادرؔرِ قُدرت نما کے واسطے

اَحْسَنَ اللّٰہُ لَہٗ رِزْقًا سے دے رزقِ حسن
بندۂ رزّاؔق تاج الاصفیا کے واسطے

صدقۂ سید محمدؒ ابن صالح صلحِ خیر
حسنِ انجام احمدؒ نورُ الہدیٰ کے واسطے

طورِ عرفان و علو و حمد و حُسنیٰ و بَہا
دے علیؒ موسیٰ حسنؒ احمدؒ بَہا کے واسطے

بھیک دے بہرِ محمدؒ، فقر دے بہرِ جلال
بخش فردیّت فریدُ آلاولیا کے واسطے

دونوں ابراہیمؒ سے تو نارِ غم گلزار کر
یعنی ملتانیؒ و بکریؒ اصفیا کے واسطے

شہ امانؒ وشہ حسینؒ وشہ ہدایتؒ کے طفیل
دے ثَبات و امن وحق جوئی گدا کے واسطے

حرمتِ رازِ شہِ عبدُالصَّمَد سے کر عطا
شانِ استغنائے مال و زر گدا کے واسطے

دے مجھے اے قاسمِ اَرزاق! رزقِ لایَموت
بندۂ رَزّاق قطبُ الاولیا کے واسطے

بہرِ اسمٰعیل خَم میرا سرِ تسلیم رکھ
اس قتیلِ شیوۂ صبر و رِضا کے واسطے

شاکرُ اللہ و نجاتُ اللہ سے دے شکر و نجات
اور بقا عبدُالحکیمِ بُو البقا کے واسطے

شَہ غلامِ شاہِ جیلانی سے راہِ حق دکھا
کر مجھے ممتاز، ممتازُ الوریٰ کے واسطے

دے طفیلِ احمدِ رزاقی جیلانی فروغ
علم وعرفان وشرف تو اس گدا کے واسطے

حُبِّ احمد کی ضیا سے مرا دل معمور کر
شہ حبیبؔ احمد رئیس الاولیا کے واسطے

بندگانِ پارسا میں کرلے شامل اے خدا!
میر زینُ آلعابدین مردِ خدا کے واسطے

کر اُویسِ جذبِ ایماں صاحب صدق ویقین
مرشدی سیّد اویسؔ مصطفیٰ کے واسطے

صدقہ اِن اَعْیَاں کا دے چھ عین عِز وعِلم وعَمَل
عفو وعرفاں عافیت اس بےنَوا کے واسطے

★★★

سلسلہ چشتیہ معینیہ قطبیہ محمدیہ (صُغرویہ)

یا الٰہی! رحم فرما مصطفٰی کے واسطے
یا رسول اللہ! کرم کیجے خدا کے واسطے

اے خدا! مجھ کو غم و رنج والم سے دے نجات
مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے

یا الٰہی! حسنِ صورت، حسنِ سیرت کر عطا
شہ حسن بصری غلامِ مرتضٰی کے واسطے

مجھ کو شرک و کفر کی آلودگی سے دے اماں
ایک کا رکھ عبدِ واحد بے رِیا کے واسطے

فضل کی بارش سے کر سیراب مجھ کو اے خدا!
شہ فضیلِ بن عیاضِ پارسا کے واسطے

اپنے فضلِ خاص سے نارِ جہنم سے بچا
بہرِ ابراہیمؒ ادہم رہنما کے واسطے

نامۂ اعمال سے میرے گناہوں کو مٹا
شہ حُذیفہؒ مرعَشِی اہلِ تقیٰ کے واسطے

مجھ کو اپنے اولیا و اتقیا کا کر غلام
شہ ہُبیرہؒ مرجعِ اہلِ صفا کے واسطے

میری بھی کشتی گناہوں کی، کنارے پر لگا
شاہ مُمشادِؒ علوے ناخدا کے واسطے

معرفت کا نور مجھ کو بھی عطا کر اے خدا!
حضرت اسحاقؒ تاجُ الاصفیا کے واسطے

مجھ کو اوصافِ حمیدہ بخش دے پروردگار!
شہ ابو احمدؒ، محمدؒ اولیا کے واسطے

کر مدد، قیدِ معاصی سے رہائی دے مجھے
ناصر بو یُوسفِ قبلہ نما کے واسطے
اہلِ بیتِ پاک کی مجھ کو محبت کر عطا
سیّدِ مودود چشتی رہنما کے واسطے
کر دے تقویٰ اور شرافت کا شرَف مجھ کو عطا
شہ شریفِ زَندنی کے اِتّقا کے واسطے
مجھ کو بھی کر دے خدا! بحرِ سخا سے فیض یاب
سیدی عثمان کے لطف و عطا کے واسطے
صدقۂ خواجہ معین الدیں عطا کر اے خدا!
دولتِ دنیا و دیں اپنی رضا کے واسطے
غیب سے دے رزق پاک وصاف دنیا میں مجھے
شاہ قطب الدین کا کی کے گدا کے واسطے

یا خدا! مثل محمد اہل دعوت کر مجھے
دعوۃ الصغریٰ محمد پیشوا کے واسطے

دو جہاں کی نعمتوں سے سب کو مالا مال کر
واسطی سالار سید پیشوا کے واسطے

دین و دنیا کی سعادت سے مجھے مسعود کر
نُصرتیں دے ناصر دین و ہدیٰ کے واسطے

بہرِ ابراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر
دے بُلندی شہ علا مردِ خدا کے واسطے

اپنے فضلِ خاص سے ہر روز و شب کر بہرہ ور
خوانِ فضل اللہ سے حصّہ گدا کے واسطے

قوم وملت دین ودنیا کی سعادت دے مجھے
حضرت سید محمد ذوالعطا کے واسطے

اپنی رحمت سے مجھے مداح تو اپنا بنا
شاہ فضلُ اللہ کے جود و سخا کے واسطے

بخش دے مولیٰ ہمارے روے ایماں کو جمال
شاہِ اجملؔ، عبدِ وہابؔ ضیا کے واسطے

کر مدد بہرِ معینِؔ دینِ حق محتاج کی
منفرد کر شہ فریدؔ حق نما کے واسطے

کر مجھے بھی اپنے یاروں کے غلاموں میں شمار
شہ محمدؔ قادری قدرت نما کے واسطے

اپنے محبوبِ مکرّم کے غلاموں میں اٹھا
سیّدی عبدِ رسولِؔ با صفا کے واسطے

حضرت شیرِ خدا کی نذر کر میری حیات
سیّدی نذرِ علیؔ با خدا کے واسطے

مجھ کو اپنے فضل سے وصفِ شہادت کر عطا
شہ حسینؔ آلِ شہید کربلا کے واسطے

اولیا کی پاک محفل میں مجھے بھی کر عزیز
شہ عزیزؔ اللہ عزیزُ الاولیا کے واسطے

اے خدائے پاک! جنّت کی بشارت دے مجھے
مرشدی سیّد بشیرِؔ بے ریا کے واسطے

بندگانِ پارسا میں کرلے شامل اے خدا!
میر زینؔ العابدین مردِ خدا کے واسطے

غائبانہ عشق کی دولت مجھے بھی کر عطا
مرشدی سید اُویسؔ مصطفیٰ کے واسطے

صدقہ اِن اَعیَاں کا دے چھ عین عِزّ و عِلم و عَمَل
عفو و عرفاں عافیت اس بے نَوا کے واسطے

★★★

فاتحہ سلسلہ

یہ شجرۂ مبارکہ روزانہ بعد نماز فجر ایک بار پڑھ لیا کریں پھر درودِ غوثیہ سات بار، بعدہٗ سورۂ فاتحہ ایک بار، آیۃ الکرسی ایک بار، سورۂ اخلاص سات مرتبہ پھر درود غوثیہ تین بار پڑھ کر اپنے سلسلہ کے تمام مشائخ کرام رحمھم اللہ کی ارواح طیبہ کو اس کا ثواب بخشیں، جن کے ہاتھ پر بیعت کی ہے اگر وہ زندہ ہیں تو ان کے لیے صحت وسلامتی اور عافیت دارین کی دعا کریں ورنہ ان کا نام بھی فاتحہ میں شامل کرلیں۔

درودِ غوثیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

پنج گنج قادریہ

بعد نماز فجر : یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ!

بعد نماز ظہر : یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ!

بعد نماز عصر : یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ!

بعد نماز مغرب : یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ!

بعد نماز عشاء : یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ!

سب ۱۰۰۔۱۰۰ ار مرتبہ مع اوّل وآخر دُرود شریف پڑھیں، ان شاء اللہ العزیز بطفیل حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی مُداوَمت سے برکاتِ دین و دنیا ظاہر ہوں گی۔

ذکر نفی واثبات: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۱۰۰؍مرتبہ

ذکر اثبات : اِلَّا اللّٰہُ ۱۰۰؍مرتبہ

۳۔ ۳؍مرتبہ اوّل وآخر درود شریف پڑھیں۔

حصار

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

(سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ)

ہر روز بعد نماز فجر اور رات کو سوتے وقت سات بار اوّل وآخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور سفر کے لیے گھر سے نکلتے وقت بھی بطریق مذکور پڑھ لیا کریں، ان شاء اللہ العزیز جملہ آفات و بلیات سے محفوظ و مامون رہیں گے۔

ضروری ہدایات

❶ اللہ تعالیٰ ایک ہے، وہی عبادت کے لائق ہے اور ہر طرح کے عیوب ونقائص سے مبرّا ہے، ہر کمال وخوبی کا جامع ہے، وہ کسی چیز میں کسی کا محتاج نہیں، سب اس کے محتاج ہیں، وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ حضرت محمد مصطفیٰ علیہ الصلوۃ والسلام اللہ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں اور آخرت، اچھی بری تقدیر، اور مرنے کے بعد اٹھائے جانے پر۔ قرآن و حدیث کی صراحت کے مطابق ایمان اور یقین رکھیں۔

❷ خلیفۂ اول حضرت سیدنا صدیق اکبر، خلیفۂ دوم سیدنا عمر بن خطاب، خلیفۂ سوم سیدنا عثمان غنی، خلیفۂ چہارم سیدنا علی المرتضی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہم بالترتیب خلفاے راشدین ہیں اور تمام صحابی عظمت و رفعت میں بلند شان رکھتے ہیں، کسی کی شان میں ہرگز ہرگز برائی نہ کریں، کسی

صحابی کی شان میں ذرّہ برابر بے ادبی کرنا اپنے ایمان و آخرت کو خراب کرنا ہے۔

۳ مذہب اہل سنت مسلک اعلیٰ حضرت پر مضبوطی سے قائم رہنا، سنیوں کے جتنے مخالف فرقے دیوبندی، وہابی، غیر مقلد، قادیانی اور شیعہ وغیرہ ہیں، ان سے میل جول رکھنا، ان کے ساتھ اٹھنا، بیٹھنا، ان کی تحریریں دیکھنا، ان کے جلسوں میں جانا سب بحکم شریعت حرام ہیں، ان سارے فرقوں سے دور و نفور رہیں۔

۴ نماز پنج گانہ کی پابندی نہایت ضروری ہے، مردوں کے لیے مسجد و جماعت بھی لازم ہے، قضا نمازوں کا جلد سے جلد ادا کرنا ضروری ہے، حساب لگا کر بقدر طاقت رفتہ رفتہ ادا کریں، کاہلی سستی کو دخل نہ دیں، قضا میں فقط فرض اور وتر یعنی ہر دن و رات کی ۲۰ ر رکعتیں ادا کی جاتی ہیں۔

۵ رمضان شریف کے روزے رکھیں اور قضا روزے رمضان شریف آنے سے پہلے ہی ادا کرلیں۔

۶ صاحب مال زکوۃ اور صدقۂ فطرادا کریں اور قربانی کریں۔

۷ صاحب استطاعت پر عمر میں ایک بار حج فرض اعظم ہے، اور حدیث شریف میں تارک حج کی بابت سخت وعید آئی ہے۔

۸ جھوٹ، چغلی، غیبت، زنا، خیانت، چوری، ریا، تکبر اور دھوکا وغیرہ ہر بری عادت سے بچیں، حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد بھی ادا کرتے رہیں، پڑوسیوں کے ساتھ اچھا سلوک اختیار کریں کہ حدیث میں اس کی بہت تاکید آئی ہے۔

۹ ہمیشہ باوضو رہنے کی عادت ڈالیں کہ حدیث شریف میں اس کی بڑی فضیلت آئی ہے۔

نوٹ: وضو اور غسل کا کامل اور مسنون طریقہ کتابوں میں غور سے پڑھ کر سمجھ لیں اور اسی کے مطابق وضو و غسل کریں، کیوں کہ اگر اعضاے وضو و غسل میں بال برابر جگہ بھی دھلنے سے رہ گئی تو وضو و غسل نہیں ہوگا، ہر حصے پر پانی کی کم از کم دو بوند کا بہہ جانا ضروری ہے۔

۱۰ عورتوں پر ہر نامحرم سے پردہ فرض ہے، بے پردہ نہ پھریں، باریک کپڑے جس سے بدن یا بال چمکے نہ پہنیں، مردوں پر فرض ہے کہ وہ اپنی بیویوں، بیٹیوں، بہنوں وغیرہا محارم کو بے پردگی سے بچائیں، پردے کی تاکید کریں اور نہ ماننے پر جنھیں سزا دے سکتے ہیں سزا دیں۔

۱۱ اپنے ظاہر و باطن کی صفائی و پاکیزگی پر خاص توجہ دیں، اس باب میں منہاج العابدین اور مکاشفۃ القلوب کا مطالعہ معاون ثابت ہوگا، جو ان باتوں پر عامل رہے گا، ان شاء اللہ تعالیٰ خدا اور رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وعدے کے مطابق وہ جنت کا حق دار ہے۔

آمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الرَّؤُفِ الْکَرِیمِ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَاَزْکَی التَّسْلِیمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِینَ

دُرُودِتَاج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
التَّاجِ وَ الْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَ الْعَلَمِ، دَافِعِ
الْبَلَآءِ وَالْوَبَاءِ وَ الْقَحْطِ وَ الْمَرَضِ وَالْاَلَمِ، اِسْمُهٗ
مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِي اللَّوْحِ
وَالْقَلَمِ، سَیِّدِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ، جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ
مُعَطَّرٌ مُطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَ الْحَرَمِ، شَمْسِ
الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی
كَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ، جَمِيْلِ الشِّيَمِ،
شَفِيْعِ الْاُمَمِ، صَاحِبِ الْجُوْدِ وَ الْكَرَمِ، وَاللّٰهُ
عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَ الْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَ
الْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ وَقَابَ
قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَ

اَلْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ، سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَ الْغُرَبَآءِ وَ الْیَتَامٰی وَالْمَسَاکِیْنَ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَالْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلَانَا وَ مَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ ،یَآ اَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

★★★

دُرُودِ تُنَجِّینَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْأَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

★★★

دُعائے احزاب

یہ وہ دُعا ہے جس کے متعلق سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ یہ دعا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم الاحزاب میں فرمائی تھی، بعد نماز فجر پڑھنا باعثِ برکت دین ودنیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوذُ بِكَ بِنُورِ قُدُسِكَ وَبَرَكَاتِ طَهَارَتِكَ وَعَظِيْمِ جَلَالِكَ مِنْ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ غِيَاثِیْ فَبِكَ أَسْتَغِيْثُ وَأَنْتَ عِيَاذِیْ فَبِكَ أَعُوذُ وَأَنْتَ مَلَاذِیْ فَبِكَ اَلُوْذُ ، يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهٗ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَهٗ مَقَالِيْدُ الْفَرَاعِنَةِ

أَجِرْنِي مِنْ خِزْيِكَ وَعُقُوْبَتِكَ فِي لَيْلِي وَنَهَارِي
وَنَوْمِي وَقَرَارِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ تَعْظِيمًا لِوَجْهِكَ
وَتَكْرِيمًا لِسُبْحٰنِكَ فَاصْرِفْ عَنِّي شَرَّ عِبَادِكَ
وَاجْعَلْنِي فِي حِرْزِ عِنَايَتِكَ وَسِرِّ أَوْقَاتِ
حِفْظِكَ وَعُدْ عَلَيَّ بِخَيْرٍ مِّنْكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

★★★

عہد نامہ

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ فَإِنَّكَ إِنْ تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْ إِلَى الشَّرِّ وَ تُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ وَإِنِّيْ لَا أَتَّكِلُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِيْ عِنْدَكَ عَهْداً تُوَفِّيْهِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

شجرۂ نسب جانشین مشائخ بلگرام

مرتب: سید سالار حسن واسطی بلگرامی

۱	سید اویس مصطفیٰ واسطی بن
۲	سید شاہد حسین واسطی (مزار بڑا دائرہ یٰسین قلندر بلگرام شریف) بن
۳	سید بشیر حسین واسطی (آبائی قبرستان) بن
۴	سید عزیز اللہ واسطی (مزار درگاہ بندہ نواز گلبرگہ شریف) بن
۵	سید حسین واسطی بلگرامی (بلگرام شریف) بن
۶	سید نیاز حسن خان بہادر بلگرامی (کان پور) بن
۷	سید نظر علی بلگرامی (بلگرام شریف) بن
۸	سید عبد الرسول واسطی بلگرامی (بلگرام شریف) بن
۹	سید فرید الدین بلگرامی (سورت، گجرات) بن
۱۰	خواجہ سید معین الدین بلگرامی (بلگرام شریف) بن
۱۱	سید عبد الوہاب واسطی (بلگرام شریف) بن
۱۲	محدث حرم علامہ سید محمد اجمل بلگرامی (بلگرام شریف) بن

۱۳	سید حسین بلگرامی بن
۱۴	سید فضل اللہ ثانی بلگرامی بن
۱۵	سید محمد واسطی بلگرامی بن
۱۶	سید فضل اللہ بلگرامی بن
۱۷	سید علاء الدین واسطی جد قبیلہ پنج بھیّا (بلگرام شریف) بن
۱۸	سید ابراہیم واسطی بلگرامی (بلگرام شریف) بن
۱۹	سید ناصر واسطی بلگرامی (بلگرام شریف) بن
۲۰	سید مسعود واسطی بلگرامی (بلگرام شریف) بن
۲۱	مخدوم سید سالار واسطی بلگرامی (بلگرام شریف) بن
۲۲	حضور فاتح بلگرام سید محمد صغریٰ واسطی بلگرامی (بلگرام شریف) بن
۲۳	حضرت سید علی واسطی بن
۲۴	حضرت سید حسین واسطی بن
۲۵	حضرت سید ابو الفرح ثانی بن
۲۶	حضرت سید ابو الفراس بن
۲۷	حضرت سید ابو الفرح واسطی بن

۲۸	حضرت سید داؤد بن
۲۹	حضرت سید حسین بن
۳۰	حضرت سید یحییٰ بن
۳۱	حضرت سید زید سوم بن
۳۲	حضرت سید عمر بن
۳۳	حضرت سید زید بن
۳۴	حضرت سید علی بن
۳۵	حضرت سید حسن بن
۳۶	حضرت سید علی عراقی (حاشیہ: ۲-۱) بن

حاشیہ ❶

حضرت علامہ عبدالجلیل نامی بلگرامی اپنے منظوم شجرۂ نسب میں تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت سید علی عراقی کے صاحبزادے حضرت سید حسن اور سید حسن کے صاحبزادے حضرت سید علی، حضرت سید علی کے شہزادے حضرت سید زید ثانی۔

حسان الہند حضرت علامہ میر غلام علی آزاد بلگرامی نے اپنی تصنیف شجرۂ طیبہ میں بھی یہی اپنے نانا اور استاذ علامہ عبدالجلیل نامی واسطی بلگرامی کے ساتھ اتفاق کیا ہے۔ دلیل میں کتاب "عمدۃ المطالب فی انساب آل ابی طالب" کو پیش کرتے ہیں۔

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

۳۷	حضرت سید حسین بن
۳۸	حضرت سید علی بن
۳۹	حضرت سید محمد بن
۴۰	حضرت سید عیسیٰ موتم الاشبال بن
۴۱	حلیف القرآن حضرت سیدنا زید شہید (عراق) بن
۴۲	حضرت سیدنا سجاد امام علی بن حسین زین العابدین (جنت البقیع شریف) بن
۴۳	نواسہ رسول حضرت سیدنا امام عالی مقام (کربلا شریف) بن
۴۴	خاتون جنت حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا زوجہ مولا علی (جنت البقیع شریف) بنت
۴۵	امام الانبیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم (مدینہ شریف)

(پچھلے صفحہ کا بقیہ)

حاشیہ ۲

عالم جلیل محقق عصر حافظ سید ضیاء اللہ بلگرامی اپنے منظوم نسب نامہ میں مجدد وقت حضرت میر عبدالواحد بلگرامی اپنے نسب نامہ کے اشعار میں اور سید جنید محمد بلگرامی اپنی کتاب ''رسالہ جنیدیہ'' میں حضرت سید علی عراقی کے بعد حضرت سید زید ثانی تحریر کرتے ہیں۔

یادداشت

یادداشت

یادداشت

یادداشت

یادداشت

یادداشت

یادداشت

یادداشت

ہدایاتِ مرشد

۱ شریعت مطہرہ کو مقدم جانیں کہ طریقت باعتبار اصل شریعت ہی ہے نہ کہ اس کا غیر۔ ہر صحیح سلسلہ کا احترام کریں۔

۲ اہل طریقت کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی محبت بندہ سے یہ ہے کہ اس کا دل سوائے خدا کے ہر چیز سے فارغ رہے۔

۳ مریدی کیا ہے اپنے گناہوں سے توبہ اور اپنی کوتاہیوں کی عذر خواہی کرنا۔

۴ مرید کی سچی عقیدت اور حسن اعتقاد جس قدر (پیر سے) ہوتا ہے، اس کے کام دنیا اور دین میں اتنے ہی بنتے رہتے ہیں اس لیے کہ پیر کا عقیدت مند خدا پرست ہوتا ہے۔

۵ حقیقی مرید وہ ہے جس کا ظاہر و باطن پیر کے ظاہر و باطن کے مطابق ہو اور اسکے تمام حرکات وسکنات پیر کی حرکات وسکنات کے موافق ہوں۔

۶ قوۃ القلوب میں ہے ''اکل حلال کو ہر اچھے عمل پر مقدم کیا جائے اس لیے کہ عمل صالح طعام طیب کا نتیجہ ہے۔''

فاتح بلگرام سید السادات مجمع البحرین حضرت العلام سید محمد (صاحب دعوت الصغریٰ) علیہ الرحمہ خواجۂ اعظم قطب الاقطاب قطب الدین بختیار کاکی دہلوی علیہ الرحمہ کے خلیفہ و مرید ہیں، فاتح بلگرام کا مزار شریف بلگرام شریف میں مرجع خلائق ہے۔ آپ کی نسل میں تمام سلاسل قادریہ نقشبندیہ، سہروردیہ چشتیہ رزاقیہ کے مشائخ طریقت ہیں۔ آپ ہی کی نسل میں سادات مارہرہ، مسولی وغیرہ ہیں، آپ ہی کی نسل میں سیدنا مرشدنا حضور رئیس الاتقیاء حضرت علامہ سید اویس مصطفیٰ قادری واسطی مدظلہ، ہیں، جو آج زیب مسند رشد وہدایت وجانشین مشائخ بلگرام ہیں۔

RAZA PRESS - 9839164581